www.KitaboSunnat.com

تذکرۃ المشاہیر

عبدالرشید عراقی

امام ابن اثیر جزری رح

۵۴۴ھ (و) ۶۰۶ھ

اُن کی علمی خدمات

> ابن اثیر کے نام سے دو بھائیوں نے شہرت پائی!
> ایک مجدد الدین مبارک صاحبِ النہایہ فی غریب الحدیث والأثر (م ۶۰۶ھ)
> دوسرے عزالدین صاحبِ اسد الغابہ (م ۶۳۰ھ)
> اس مقالہ میں مجدد الدین ابن اثیر رح کے حالات اور علمی خدمات کا تذکرہ پیشِ خدمت ہے۔ (عراقی)

مجدالدین ابن اثیر الجزری کا نام مبارک بن محمد تھا۔ اور کنیت ابوالسعادات ۵۴۴ھ میں جزیرہ ابنِ عمر میں پیدا ہوئے اور وہیں نشوونما پائی۔[1]

ابنِ اثیر کا خاندان علم وفضل کا گہوارہ تھا۔ ان کے والد محمد بھی صاحبِ علم وفضل تھے، ابنِ اثیر رح نے اپنے والد سے بھی اکتساب فیض کیا۔ ان کے علاوہ جن اساتذہ کرام سے ابن اثیر رح نے استفادہ کیا، مؤرخ ابن خلکان (م ۶۸۱ھ) نے وفیات الأعیان میں اس کا تفصیل سے ذکر کیا ہے[2] طلبِ علم کے لئے بھی ابن اثیر رح نے مختلف ممالک کا سفر کیا ہے۔ علامہ سیوطی رح (م ۹۱۱ھ) لکھتے ہیں کہ۔

۱ ابن خلکان، وفیات الأعیان ج ۲ ص ۲۰۳، ابن سبکی، طبقات الشافعیہ ج ۵ ص ۱۵۳،
۲ ابن خلکان، وفیات الأعیان ج ۲ ص ۲۰۳،

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابنِ اثیرؒ نے بغداد کے علمائے کرام سے اکتساب فیض کیا[۱]

حدیث میں علمی تبحر:

علامہ ابن اثیرؒ حدیث میں کمال دسترس رکھتے تھے۔ آپ نامور محدث اور فقہ و معرفت حدیث میں یکتا تھے۔ آپ کے بھائی علامہ عزّالدین ابن اثیرؒ (م ۶۳۰ھ) اور حافظ ابن کثیرؒ (م ۷۷۴ھ) لکھتے ہیں کہ

ابن اثیر (مجدالدین) حدیثوں کی نقد و تمیز کے ماہر اور رجال و علل کے واقف کار تھے[۲]

علوم اسلامی میں مہارت:

علامہ ابن اثیرؒ نہ صرف حدیث میں یکتا اور منفرد حیثیت کے حامل تھے۔ بلکہ دوسرے علوم اسلامیہ یعنی قرآن و تفسیر، فقہ، لغت و عربیت میں بھی بے مثال تھے۔ ارباب سیر نے ان کا جملہ علومِ اسلامیہ میں یکتا اور منفرد حیثیت کے حامل ہونے کا اعتراف کیا ہے۔ تفسیر اور قرآنی علوم میں مہارت سے متعلق علامہ ابن کثیرؒ (م ۷۷۴ھ) لکھتے ہیں۔

وَقَرَأَ الْقُرْآنَ وَاَتْقَنَ عُلُوْمَهٗ وَحَرَّرَهَا[۳]

قرآن مجید کا مطالعہ کیا اور اس کے علوم میں مہارت بہم پہنچائی۔ اور ان کو قلمبند کیا۔

ان کے چھوٹے بھائی علامہ عزّالدین ابن اثیرؒ (م ۶۳۰ھ) لکھتے ہیں کہ۔

مجدالدین ابن اثیر متعدد علوم جیسے فقہ، اصولِ فقہ، نحو، حدیث اور لغت وغیرہ کے متبحر عالم تھے[۴]

علامہ عبدالحی بن العماد الحنبلی (م ۱۰۸۹ھ) نے ابنِ اثیر کا متعدد علوم اسلامیہ میں متبحر ہونے کا اعتراف کیا ہے۔[۵]

---

[۱] سیوطی، بغیۃ الوعاۃ ص ۳۸۵ [۲] عزّالدین ابن اثیر، تاریخ الکامل ج ۱۲ ص ۱۴۰ (سنہ ۹۱۴)، ابن کثیر البدایہ والنہایہ ج ۱۳ ص ۵۴ [۳] ابن کثیر، البدایہ والنہایہ ج ۱۳ ص ۵۴، [۴] ابن اثیر، تاریخ الکامل ج ۱۲ ص ۱۴۳، [۵] ابن عماد الحنبلی، شذرات الذہب ج ۵ ص ۲۲،

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علامہ ابن اثیرؒ ادب وانشاء میں بھی یکتا تھے۔ ارباب سیر و تذکرہ نگاروں نے ان کو بہترین انشاء پرداز اور ادیب لکھا ہے اور ان کی انشاء پردازی کی تعریف کی ہے۔ ؎۱

فقہی مذہب:

علامہ ابنِ اثیرؒ شافعی المذہب تھے۔ ؎۲

تدیّن وتقویٰ:

علامہ ابنِ اثیرؒ ایک طرف تو تمام علوم اسلامیہ کے جامع اور صاحب فضل وکمال تھے وہاں آپ زہد وتقویٰ سے بھی متصف تھے۔ آپ بہت بڑے متدین اور جادہ مستقیم پر گامزن تھے، اوصافِ حمیدہ اور اخلاقِ فاضلہ کے پیکر تھے۔ خوش خلقی اور حسن سلوک میں منفرد حیثیت کے حامل تھے۔

علامہ ابن العماد الحنبلیؒ (م ۱۰۸۹ھ) فرماتے ہیں۔

وَكَانَ ذَا بِرٍّ وَإِحْسَانٍ ؎۳

وہ لوگوں کے ساتھ نیک اور عمدہ برتاؤ کرتے تھے۔

وفات:

علامہ ابن اثیرؒ ۶۰۶ھ میں ۶۲ سال کی عمر میں موصل میں انتقال کر گئے۔ ؎۴

علمی خدمات:

علامہ ابنِ اثیرؒ صاحب تصانیفِ کثیرہ تھے، ان کی تمام تصنیفات علمی وتحقیقی ہیں۔ اسلوبِ بیان اور حسن تحریر کے لحاظ سے دلکش ہیں، علامہ ابن اثیرؒ نے ہر موضوع پر قلم اٹھایا ہے۔ صاحبِ کشف الظنون حاجی خلیفہ مصطفیٰ (م ۱۰۶۷ھ) نے آپ کی تصنیفات کو

؎۱ ابن خلکان وفیات الاعیان ج ۲ ص ۱۳، ابن سبکی، طبقات الشافعیہ ج ۵ ص ۵، ابن اثیر، تاریخ الکامل ج ۱۲ ص ۱۱۲، ابن عماد الحنبلی، شذرات الذہب ج ۵ ص ۲۲، ؎۲ ابن سبکی، طبقات الشافعیہ ج ۵ ص ۱۲۵،
؎۳ ابن عماد الحنبلی شذرات الذہب ج ۵ ص ۲۲، ؎۴ ابن خلکان، وفیات الاعیان ج ۲ ص ۲۰۴۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

تعداد ۱۲ لکھی ہے[1]

تفسیر:

"کتاب الأنصاب فی الجمع بین الکشاف"

یہ قرآن مجید کی تفسیر ہے اور چار جلدوں میں ہے۔ اس میں علامہ ابن اثیرؒ نے احمد بن ابراہیم ثعلبی (م ۴۳۷ھ) کی تفسیر کشف البیان اور علامہ ابوالقاسم جاراللہ محمود بن عمر زمخشری (م ۵۳۸ھ) کی تفسیر "الکشاف عن حقائق التنزیل" کا ماحصل جمع کر دیا ہے[2]

اسماء الرجال:

کتاب الاذواء والذوات[3]

فن نحو:

کتاب الباہر فی الفروق فی النحو۔

کتاب البدیع[4]

حدیث و متعلقات:

"کتاب الشافی فی شرح مسند الشافعی"

امام شافعیؒ (م ۲۰۴ھ) کی مسند کی حدیثوں کی شرح اور ان کے معانی وضاحت اور ان سے مستنبط ہونے والے احکام و مسائل کی تحقیق ہے[5]

---

[1] حاجی خلیفہ مصطفیٰ بن عبداللہ کشف الظنون ج ۱ ص ۱۵۹، ج ۲ ص ۱۹۳، ۴۳۳، ۱۳۶۹

[2] حاجی خلیفہ مصطفیٰ کشف الظنون ج ۱ ص ۱۵۹، ابن خلکان وفیات الأعیان ج ۲ ص ۲۱۳،

[3] معجم المطبوعات کالم ۳۴۔ علامہ سیوطی (م ۹۱۱ھ) نے اس کی تلخیص کی تھی۔

[4] حاجی خلیفہ مصطفیٰ، کشف الظنون ج ۱ ص ۱۵۹۔

[5] ایضاً ج ۲ ص ۴۳۳

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النہایہ فی غریب الحدیث والأثر :

علامہ ابن اثیرؒ کی یہ کتاب غریب الحدیث میں بہت مشہور اور بلند پایہ ہے۔ علامہ سیوطیؒ (م ۹۱۱ھ) لکھتے ہیں۔

غریب الحدیث میں علامہ ابن اثیرؒ کی النہایہ بہت مشہور اور متداول کتاب ہے [۱]

طاش کبری زادہ لکھتے ہیں کہ

ابن اثیرؒ کی النہایہ اپنے موضوع پر بہت عمدہ اور لاجواب کتاب ہے [۲]

النہایہ کو لغت کی کتابوں کے انداز پر حروف تہجی سے مرتب کیا گیا ہے۔ مولانا ضیاء الدین اصلاحی مقدمہ النہایہ کی روشنی میں النہایہ سے متعلق لکھتے ہیں کہ :

اس میں حدیثوں کے مشکل اور غریب الفاظ کو ذکر کر کے ان کے معانی بیان کئے گئے ہیں، اور ہر لفظ کی تشریح سے پہلے حدیث کا وہ ٹکڑا بھی نقل کیا گیا ہے جس میں یہ لفظ آیا ہے۔ لغات کی تشریح و تحقیق کے لئے دوسری حدیثوں سے نظائر اور ائمہ لغت اور شارحین حدیث کے بیانات بھی نقل کئے گئے ہیں۔ اس میں صرف صحاح کی حدیثوں ہی کے مشکل الفاظ کی تشریح نہیں کی گئی ہے، بلکہ سنن، جوامع، مسانید اور مصنفات وغیرہ حدیثوں کے غریب الفاظ بھی درج ہیں۔ شروع میں ایک مقدمہ ہے۔ اس میں الفاظِ حدیث کی معرفت کی ضرورت، رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فصاحت و بلاغت، فتوحات کے بعد اہلِ عرب کے دوسری قوموں سے اختلاط کے نتیجہ میں غیر زبانوں کے الفاظ کے عربی زبان میں داخل ہونے اور اس فن کی مشہور اور اہم کتابوں کی خصوصیات وغیرہ کا بھی ذکر ہے۔

"النہایہ فی غریب الحدیث والأثر" ۱۲۶۹ھ میں طہران سے ایک جلد میں ۱۳۰۸ھ اور ۱۳۱۱ھ میں قاہرہ سے ۴ جلدوں میں شائع ہوئی۔ علامہ جلال الدین سیوطیؒ (م ۹۱۱ھ) نے

۱؎ سیوطی: تدریب الراوی ص ۱۹۳، ۲؎ مفتاح السعادۃ ج ۱ ص ۱۱۰

۳؎ معجم المطبوعات ج ۱ کالم ۱۳۵،

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کی تلخیص الدر النثیر کے نام سے کی۔ جو ۱۳۱۱ھ کے ایڈیشن کے حاشیہ پر شائع ہوئی۔[۱]

"جامع الأصول فی احادیث الرسول"

یہ علامہ ابن اثیرؒ کی مشہور و مقبول کتاب ہے۔ اس میں انہوں نے صحاح ستہ کی روایات کو جمع کیا ہے جیسا کہ علامہ ابن خلکان (م ۶۸۱ھ) نے اس کی تصریح کی ہے۔[۲] جامع الأصول سے پہلے امام رزینؒ بن معاویہ نے بھی اسی نہج پر ایک کتاب مرتب فرمائی تھی، مگر ابن اثیرؒ کی جامع الأصول زیادہ جامع اور مستند ہے۔

علامہ عبدالرحمٰن بن علی المعروف ابن ربیع الشیبانیؒ (م ۹۴۴ھ) لکھتے ہیں۔

"میں قدیم و جدید ائمہ فن کی اکثر کتب حدیث سے واقف ہوں۔ مگر مجھ کو جامع الأصول سے زیادہ جامع اور عمدہ کتاب کوئی نظر نہیں آئی، مصنف نے اس کو بڑی خوبی اور عمدہ ڈھنگ سے مرتب کیا ہے۔ اور یہ گوناگوں فوائد پر مشتمل ہے۔"[۳]

طاش کبرٰی زادہؒ جامع الأصول کے متعلق یوں اظہارِ خیال فرماتے ہیں کہ

"یہ حدیث کی ۶ مستند و معتبر کتابوں کی جامع ہے۔ یعنی موطا امام مالک، صحیحین (بخاری و مسلم) سنن ابی داؤد، جامع ترمذی، اور سنن نسائی وغیرہ کی روایات و احادیث کا مجموعہ ہے، اسی خصوصیت کی وجہ سے اس کو اسلامیات کی اہم اور حدیث کی بنیادی کتابوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ بعض علمائے کرام کا خیال ہے کہ اس طرز پر ایسی عمدہ کتاب نہ پہلے لکھی گئی ہے اور نہ آئندہ لکھی جائے گی۔"[۴]

علامہ ابن اثیرؒ نے جامع الأصول میں صرف حدیثوں کو جمع ہی نہیں کیا ہے، بلکہ ان کی شرح بھی کی ہے۔ اور نئے مسائل و مباحث کو تفصیل سے بیان کیا ہے۔ اور اس کے ساتھ احادیث سے جو مسائل مستنبط ہوتے ہیں، ان کی نشاندہی کی ہے۔

---

[۱] معجم المطبوعات ج ۱ کالم ۱۳۵، [۲] ابن خلکان، وفیات الأعیان ج ۴ ص ۲۰۳، [۳] ابن ربیع الشیبانی، مقدمہ تیسیر الوصول ص ۱ [۴] طاش کبرٰی زادہ، مفتاح السعادۃ ج ۱ ص ۱۱۰۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ (م ۱۲۳۹ھ) لکھتے ہیں۔

علامہ ابن اثیرؒ نے جامع الأصول میں صحاح ستہ کی حدیثوں کو جمع کیا ہے۔ اور غریب الفاظ کی شرح اور مشکلات کو بھی ضبط کیا ہے اور راویانِ حدیث کے ناموں اور دوسرے متعلقاتِ فن کو بھی بیان کیا ہے اس لحاظ سے یہ گویا صحاح ستہ کی شرح ہے جس طرح کہ مشارق الأنوار اور طبقہ اولیٰ کی تینوں کتابوں (موطا اور بخاری ومسلم) کی شرح ہے۔[1]

علامہ ابن اثیرؒ خود بھی فرماتے ہیں کہ جامع الأصول میں غریب الفاظ کی شرح اور اعراب ومعانی کی وضاحت کی گئی ہے۔[2]

جامع الأصول کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۱۔ مبادی ۲۔ مقاصد ۳۔ خاتمہ

پہلے حصہ میں چار فصلیں اور ایک مقدمہ ہے۔ مقدمہ میں علمِ حدیث کے اصول و قواعد، اور اصلاحات کا ذکر ہے۔ اور فصلوں میں علمِ حدیث کی نشر واشاعت اور جمع وتدوین، کتبِ حدیث کی تصنیف وتالیف کے اغراض ومقاصد، متاخرین کے متقدمین محدثین کی کتابوں کے خلاصے مرتب کرنے اور جامع الأصول کے مقصدِ تصنیف کو بیان کیا گیا ہے۔

علامہ ابن اثیرؒ نے جامع الأصول کو مسانید کی بجائے ابواب پر مرتب کیا ہے۔ اور ابواب کو معانی کے لحاظ سے مرتب کیا ہے۔ علامہ ابن اثیرؒ نے اس کتاب میں یہ طریقہ اختیار کیا ہے کہ جو حدیث کسی ایک معنیٰ پر دلالت کرتی ہے اس کو اس کے باب میں جمع کیا ہے۔ اور جو حدیث کئی ایک معانی پر مشتمل ہے۔ اس کو علامہ ابن اثیرؒ نے آخر میں ایک مستقل باب میں درج کیا ہے اور جس کا نام انہوں نے کتاب اللواحق رکھا ہے۔

جامع الأصول کی اہمیت وافادیت کے پیشِ نظر علمائے کرام نے اس کے مختصرات لکھے ہیں جن میں علامہ شیخ عبدالرحمان بن علی المعروف بابن الربیع الشیبانی (م ۹۴۴ھ) کی مختصر "تیسیر الوصول إلی جامع الاصول" بہت مشہور ہے۔ یہ مختصر بہت نفیس اور عمدہ ہے

---

[1] شاہ عبدالعزیز دہلوی، عجالہ نافعہ مع فوائد جامعہ ص ۴،

[2] حاجی خلیفہ مصطفیٰ بن عبداللہ، کشف الظنون ج ۱ ص ۵۹ ۳،

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ دو جلدوں میں ہے۔ اور اس کو حروف تہجی کی ترتیب سے مرتب کیا گیا ہے ۱۲۵۲ھ میں یہ کتاب کلکتہ سے شائع ہوئی، اور ۱۸۹۶ھ میں کان پور سے شائع ہوئی۔ محی السنۃ مولانا سید نواب صدیق حسن خانؒ (م ۱۳۰۷ھ) اس کے بارے میں لکھتے ہیں۔

"تیسیر الوصول مختصر تعریف و توصیف سے مستغنی ہے۔ میرا ارادہ ہے کہ اس کی شرح فارسی زبان میں لکھوں تاکہ اس بہانہ سے پروانۂ نجات حاصل کروں۔ اور اللہ کے ہاتھ میں توفیق ہے"[1]

مشہور اہلحدیث عالم مولانا ابوالحسن محمد سیالکوٹی (م ۱۳۲۵ھ) نے تیسیر الوصولؒ کا اردو ترجمہ کیا ہے۔ جو مطبوع ہے[2]

رحمانیہ

- کیسٹ لائبریری کے اجراء کا مقصد کتاب اللہ اور سنت رسولؐ کی تعلیمات کو فروغ دینا ہے۔
- لائبریری کی خدمات بلا معاوضہ ہیں۔
- بطور سیکورٹی ۲۵ روپے یا دو عدد کیسٹ جمع کروانا ہوں گے۔
- تمام احباب بوقت ضرورت اور حسب ضرورت محدود وقت کے لئے کیسٹ بھی جاری کروا سکتے ہیں۔
- لائبریری کی خدمات کو عنقریب بہت وسیع کیا جا رہا ہے۔
- فی الحال ملکی و غیر ملکی قراء کی تلاوت وحدہٗ با ترجمہ و بغیر ترجمہ، مناظرہ جات، کنونشن اور سیمینار کے کیسٹ دستیاب ہیں۔

---

[1] نواب صدیق حسن خانؒ، اتحاف النبلاء، ص ۷۴،

[2] ابو یحییٰ امام خان نوشہروی، ہندوستان میں اہلحدیث کی علمی خدمات ص ۷۴،

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ